1 اس مختصر سی نظم میں کس طرح کے پتّوں کی بات کی گئی ہے؟ ان کے نام لکھیے:

....

....

2 اسی طرح کے بہت سارے پتّے آپ کے قرب و جوار میں بھی پائے جاتے ہوں گے۔ ان سبھی پتّوں کو جمع کر کے ان کی فہرست تیار کیجیے۔ اگر آپ ان کے نام نہیں جانتے ہوں تو معلم صاحب سے دریافت کرنے کی کوشش کیجیے۔

....

....

....

زیبا اپنی سہیلیوں کے ساتھ قسم قسم کے پتّے جمع کرنے گئی۔ ان سے ان پتّوں کو دیکھنے کے بعد محسوس کیا کہ وہ پتّے الگ الگ قسم کے ہیں یعنی کوئی پتہ نوکیلا ہے تو کوئی گول گول ہے، کسی کے کنارے کٹے پھٹے ہیں تو کسی کے بالکل سیدھے سپاٹ ہیں۔ زیبا نے ایک جدول بنا کر ان سب پتّوں کے نام درج کیے ہیں۔

3 آپ نے جتنے پتّوں کو جمع کیا ہے، ان کی بناوٹ اور کناروں کی بنیاد پر ان کے نام لکھیے۔

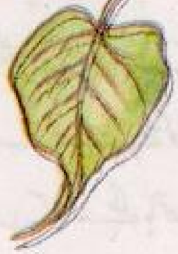

نمبر شمار	نوکیلے پتے	گول پتے
1	پیپل	برگد
2		
3		
4		
5		
6		

4 کس طرح کے پتوں کے کنارے کٹے پھٹے ہوتے ہیں؟

....

....

5 کس طرح کے پتوں کے کنارے پھٹے نہیں ہوتے ہیں۔

....

....

6 نیچے دی گئی جگہوں میں اپنی پسند کے کسی چار پتوں کی تصویریں بنائیے۔

چلئے چھاپ بنایا جائے:

خوشتر نے اپنی پسند کے پتوں میں سے چند کی تصویریں اور چند کی چھاپ بنائی۔ چھاپ بنانے کے لئے خوشتر نے سب سے پہلے پتے کو جس طرف اس کی نسیں اُبھری ہوئی تھیں ایک میز یا زمین پر رکھ دیا۔

اس کے بعد ہلکے ہاتھ سے کاغذ پر موم کا رنگ پھیر دیا، پتوں کی تصویریں اُبھر کر سامنے آنے لگیں۔

7 آپ بھی اپنی کاپی میں مختلف پتوں کی چھاپ بنائیے۔ موم رنگ (Wax Colour) اگر نہ ہو تو پنسل کا استعمال کرسکتے ہیں۔

8 ایسے پتوں کے نام بتائیے جو آپ کے گھروں میں غذا کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

....

....

....

....

9 کھانے کے علاوہ پتوں کو اور کس کس طرح کے کاموں میں استعمال میں لایا جاتا ہے؟

....

....

....

....

10 نیچے چند پتوں کے نام درج کیے جارہے ہیں، ان کے استعمال سے متعلق واقفیت (جانکاری) حاصل کرکے لکھیے۔

(i) مہندی کے پتے ....

(ii) سہجنا کے پتے ....

(iii) تلسی کے پتے ....

(iv) گیندا پھول کے پتے ....

(v) نیم کے پیڑ کے پتے ....

(iv) کیلے کے پتے ....

11 پتیوں کی مدد سے جانور کی شکلیں بنائیے۔

مختلف شکلوں، مختلف قسموں کی پتیوں کو جمع کیجیے۔ اس کے ڈنٹھل کو نکال کر سوکھنے کے لئے رکھ دیجیے۔ سادے کاغذ پر چپکا کر جانوروں کی شکل دیجیے۔

(ضرورت پڑنے پر پتیوں کو کاٹ بھی سکتے ہیں)

سبق-7

قِسم قِسم کی غذائیں

مکر سنکرانتی ایک ہندوستانی تیوہار ہے۔ سیتا، مینا اور گیتا صبح سویرے ہی اُٹھ گئی تھیں۔ ان کے پتا اور ماتا جی ''مکر سنکرانتی'' کے دن دَہی، چوڑا، تِلکٹ، تِلوا وغیرہ کھانے اور کھلانے کی تیاری میں لگے ہوئے تھے۔ سیتا کے گھر اُسکی سہیلی عذرا اور جولی بھی آئی ہوئی تھی۔ سبھوں نے مزے لے کر چوڑا، دَہی اور تلکٹ کھایا۔

سیتا نے کہا کہ عذرا تمہیں یاد ہوگا کہ ''عید کے تیوہار کے دن میں نے تمہارے یہاں بہت مزیدار رسیلی سیویاں کھائی تھی''۔ گیتا نے کہا کہ ہم لوگوں کو جولی نے بھی کرسمس تیوہار کے موقع پر بہت ہی لذیز کیک کھلایا تھا۔ ان کی باتوں کو سُن کر پتا جی نے بتایا کہ ہم سبھی لوگ عام دنوں میں ایک جیسا کھانا کھایا کرتے ہیں مگر پرب تیوہار یا کچھ خاص دنوں میں کچھ خاص چیزیں کھانا پسند کرتے ہیں۔

ا۔ کیا آپ لوگ بتا سکتے ہیں، کس موقع پر ہم سب لوگ کس طرح کی غذائیں کھانا پسند کرتے ہیں؟

نمبر شمار	پرب تیوہار یا خاص دن	مخصوص غذائیں (کھانا)
1	میس سنکراتی	ستّو
2		
3		
4		
5		
6		
7		
8		
9		

سیتا نے کہا، بہت سی جگہوں کے کھانے کے کچھ سامان بہت مشہور ہوتے ہیں۔ سیلاؤ کا ''کھاجہ'' اور باڑھ ضلع کی ''لائی'' کو لوگ بہت پسند کے ساتھ کھاتے ہیں۔

2 کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ کون سی جگہوں کی کون سی چیزیں کھانے کے لئے بہت مشہور ہیں؟

نمبر شمار	مقامات کے نام	کھانے والی چیزوں کے نام
1		
2		
3		
4		
5		
6		
7		

گھر کے بچے بات کر ہی رہے تھے کہ ماں جی نے کہا، اپنے صوبے کے مختلف علاقوں میں رہنے والے افراد مختلف طرح کی چیزیں کھانا پسند کرتے ہیں۔ بھوجپور کی طرف جہاں ''لٹی چوکھا'' کھانے کا رواج ہے تو متھلا کے علاقے میں لوگ ''دہی چوڑا'' کھانا پسند کرتے ہیں۔ ہمارے ملک کے دوسرے صوبوں کے لوگ الگ طریقے سے کھانا بناتے ہیں۔ ہندوستان کے جنوبی (دکھنی) صوبہ جیسے تامل ناڈو، آندھرا پردیش اور کیرل میں لوگ ''اِڈلی-ڈوسا'' کھاتے ہیں۔ کیرل کے لوگ کھانا بنانے میں ناریل تیل کا بہت استعمال کرتے ہیں کیونکہ وہاں ناریل کے بہت سارے پیڑ ہوا کرتے ہیں۔

3 آپ اور آپ کے خاندان کے افراد کھانے میں کون کون سی چیزیں کھاتے ہیں۔

....

....

....

4 آپ نے ابھی جو کھانے کی چیزوں کے نام لکھے ہیں، ان میں کون سی چیزیں "جانداروں" سے حاصل ہوتی ہیں اور کون سی چیزیں "پیڑ پودوں" سے ملتی ہیں؟

نمبر شمار	جانداروں سے	پیڑ پودوں سے
1		
2		
3		
4		
5		

5 اگر قدرت میں پیڑ پودے یا جاندار نہ ہوتے تو ہمارا کیا حال ہوتا؟

....

....

سیتا نے کہا کہ کتنی دلچسپ ہیں کھانے پینے کی باتیں۔ کسی پیڑ کا ہم "پھل" کھاتے ہیں تو کسی کا "پھول"، کسی پودے کی "جڑ" تو کسی کا "تنا"، کسی پودے کی تو صرف "پتیاں" ہی کھائی جاتی ہیں۔ کچھ پودوں کے تو ہم لوگ کئی حصے ہی کھاتے ہیں۔

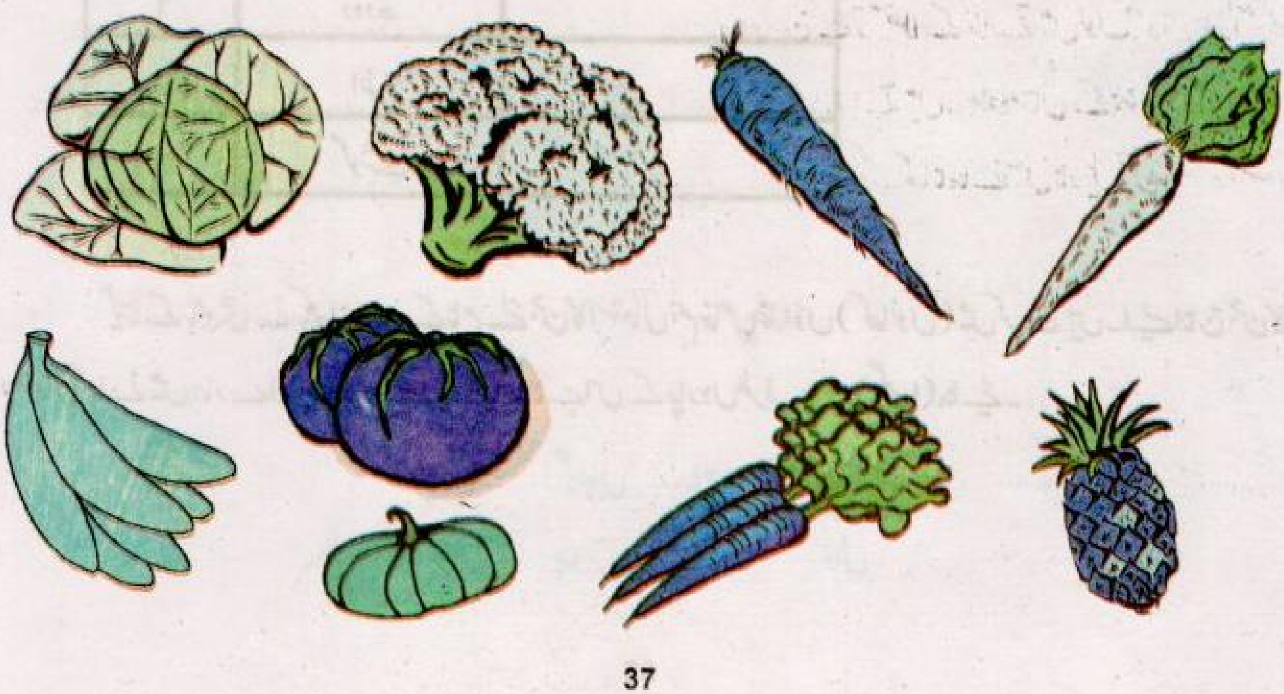

6 کیوں نہ ہم ایک فہرست بنائیں جس سے معلوم ہو سکے کہ کس پودے کا کون سا حصہ ہم بھی غذا کے طور پر کھاتے ہیں۔

نمبر شمار	کھانے لائق چیزیں	پیڑ پودوں کے نام
1		
2		
3		
4		
5		

عذرا نے کہا، ہاں جاندار بھی تو ہمیں کئی قسم کی غذائیں فراہم کراتے ہیں۔ ہم کسی کا ''دودھ'' پیتے ہیں تو کسی کا ''گوشت'' کھاتے ہیں۔ کسی جاندار کا ''انڈا'' کھاتے ہیں تو کسی جاندار کا ''انڈا'' اور ''گوشت'' دونوں کھاتے ہیں تو کسی جاندار کا ''گوشت'' اور ''دودھ'' وغیرہ ہم اپنی غذاؤں میں استعمال کرتے ہیں۔

7 جانداروں کے کس طرح کی چیزوں کا ہم کھانے میں استعمال کرتے ہیں، اس کی بھی ایک فہرست بنائیے۔

نمبر شمار	کھانے والی چیزیں	جانداروں کے نام
1	دودھ	
2	انڈا	
3	گوشت	

گیتا کے بابو جی نے کچھ اناجوں کے نام لئے جن کا استعمال ہم خاص غذاؤں (کھانوں) میں کرتے ہیں۔ ایسے اناج جن کا استعمال کھانے میں ہمارے ذریعہ سب سے زیادہ کیا جاتا ہے اس کے چاروں طرف دائرہ (گھیرا) بنائیے۔

چاول گیہوں باجرا جوار

مکئی چنا جو دال

سنیتا نے کہا کہ بابو جی ایک ہی اناج سے کئی طرح کی کھانے کی چیزیں بنتی ہیں۔ چاول سے ہم لوگ کھیر بھی بناتے ہیں اور چاول سے کھچڑی بھی بنائی جاتی ہے۔

8 درج ذیل میں چند اناجوں کے نام دیئے گئے ہیں۔ کس اناج سے کون سی غذا بنائی جاتی ہے، نام لکھئے:

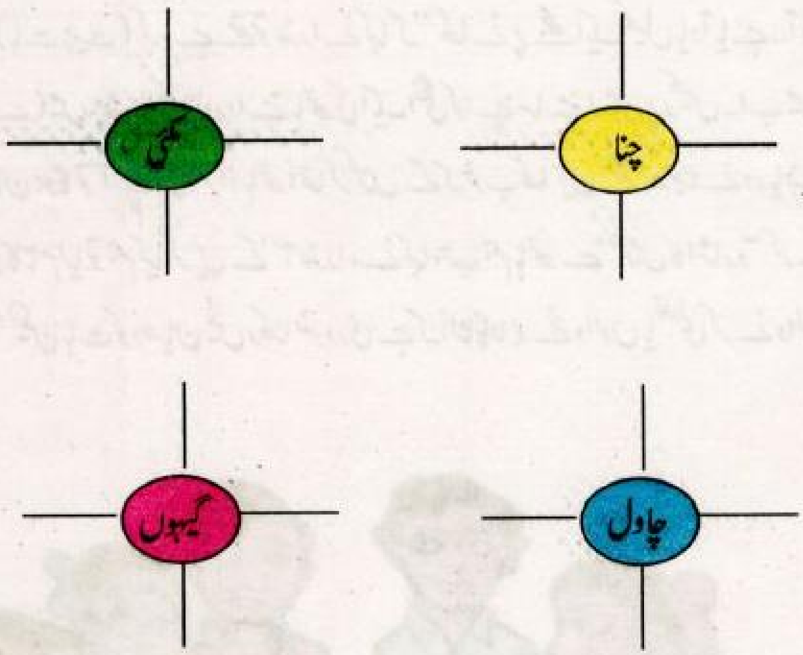

بابو جی نے کہانی سناتے ہوئے کہا، ہندوستان میں ایک زمانہ میں شہنشاہ شاہجہاں کی حکومت تھی۔ خاندانی اور آپسی تفرقوں (جھگڑوں) کی وجہ سے ان کے لڑکے اورنگ زیب نے اپنے پتا (باپ) کو جیل میں بند کروادیا اور کہا کہ آپ کو صرف ایک ہی اناج یا اس سے تیار کی گئیں غذائیں کھانے میں دی جاسکتی ہیں۔ شہنشاہ شاہجہاں کے سامنے ایک بڑا مسئلہ کھڑا ہوگیا۔ ایک تو ان کے لڑکے نے پوری حکومت چھین لی اور پھر کھانے پر بھی پابندی لگادی۔ شہنشاہ نے کافی سوچنے کے بعد ایک اناج کا نام لیا، جس سے سبزی، مٹھائی اور روٹی وغیرہ بن سکتی تھی۔ کیا آپ لوگ بتا سکتے ہیں کہ شہنشاہ نے کس اناج کا نام لیا ہوگا۔

سبق-8

کچھ کچا، کچھ پکا ہوا

بچے آپس میں گفتگو (بات چیت) کر رہے تھے تو عذرا نے کہا کہ ”کھانے پر مجھے ایک کھیل یاد آیا ہے۔ آؤ! ہم سب کھیلیں۔ ہم لوگ پہلے گول دائرہ (گھیرے) میں بیٹھ جائیں اور داہنے ہاتھ کی ایک انگلی کو اپنے سامنے زمین پر رکھیں۔ اب میں ایک سامان کا نام بولوں گی۔ اگر وہ کھانے کا سامان ہوگا تو آپ سبھی افراد ہاتھ اُٹھا کر کہیں گے کہ خوب کھائیں گے“۔ بیتا نے دریافت کیا کہ ”اگر تم نے کسی نہیں کھانے والے سامان کا نام لیا تو ہم کیا کریں گے“؟ عذراء نے کہا، تب ہم ہاتھ سے ”نہیں کا اشارہ“ کرتے ہوئے زور سے بولیں گے ”نہیں کھائیں گے“، لیکن بات کو دھیان میں رکھنا ضروری ہے کہ اُلٹا پلٹا بولنے والوں یا غلطی کرنے والوں کو ایک ”گیت“ سنانا ہوگا۔

سب لوگ کھیل ہی رہے تھے کہ سونی بُوا کی بٹیا کے رونے کی آواز آئی۔ ”ارے ارے بھوک لگی ہے، چلو میں تمہیں دودھ پلا دوں“ بُوا نے کہا... ”ہاں یہ بھی دادی کی ہی طرح ہیں“ بیتا نے کہا۔ ”دادی تو دودھ کے علاوہ تھوڑا بہت دہی، حلوہ اور چاول بھی کھاتی ہیں، یہ تو صرف دودھ ہی پیتی ہے، ماں اور پتا جی تو سب کچھ کھاتے ہیں“ عذرا نے کہا کہ اچھا بتاؤ تو کون لوگ کون سی غذائیں کھاتے ہیں۔ عذراء نے کہا، اچھا یہ تو بتایئے کہ کون لوگ کس طرح کا کھانا پسند کرتے ہیں اور کون سی غذائیں پسند نہیں کرتے ہیں۔

1 جدول (ٹیبل) کے مطابق فہرست تیار کیجئے:

نمبر شمار	کھانے والے لوگ	کھانے والی چیزیں	نہیں کھانے والی چیزیں
1	چھ ماہ سے چھوٹے بچے		
2	بڑے بچے		
3	جوان لوگ		
4	ضعیف (بوڑھے)		

2 (i) کیا کبھی ضعیف (بوڑھے) لوگ "چنے کا بھونجا کھاتے ہیں؟" یا "گنا" (اینکھ) چوستے ہیں؟

....

(ii) اگر نہیں تو کیوں؟

....

3 (i) کیا تین ماہ کا بچہ پکا ہوا مکا (دلیا) کھاسکتا ہے؟

....

(ii) اگر نہیں تو کیوں؟

....

4 ایسی چیزوں کے نام بتایئے جسے چھوٹے سے چھوٹا بچہ، ضعیف (بوڑھے) اور جوان لوگ اپنے غذا میں استعمال کرتے ہیں۔

....

5 ہمارے پپّا نانا (ماں باپ) چچا چچی جان قسم قسم کی غذائیں کس طرح کھاتے ہیں۔

....

6 کیا آپ کے خاندان میں بھی لوگ ایک ہی مقدار میں کھانا کھاتے ہیں۔

....

7 کون سب سے زیادہ کھانا کھاتا ہے؟

....

8. کون سب سے کم کھانا کھاتا ہے؟

....

....

9 کچھ لوگ زیادہ کھاتے ہیں اور کچھ لوگ کم کھاتے ہیں، اس کی وجہ بتایئے۔

....

....

....

10 یہ بتائیں کہ کون سی چیزیں کن حالات میں غذا کی شکل میں کھائی جاتی ہیں۔

نمبر شمار	کھائی جانے والی کچی چیزیں	کھائی جانے والی پکی چیزیں	دونوں طرح سے کھائی جانے والی کچی اور پکی چیزیں
1			
2			
3			
4			
5			

11 اوپر کے جدول (ٹیبل) سے پتہ چلتا ہے کہ چند چیزیں اپنے خود بخود "پک" جاتی ہیں اور چند چیزوں کو آگ کی حرارت سے پکایا جاتا ہے۔ کیا آپ لوگ خود بخود پکنے والی اور پکا کر کھائی جانے والی چیزوں کے نام الگ الگ لکھ سکتے ہیں؟

نمبر شمار	خود بخود پکنے والی چیزیں	آگ کی حرارت میں پکائی جانے والی چیزیں
1		
2		
3		
4		
5		

12 کوئی ایک کھانے (غذا) کی چیز جو آپ کو بہت پسند ہے اسے اپنے پتا ماتا (باپ ماں) کی مدد سے بنانے (پکانے) کی کوشش کیجئے۔ آپ کو اسے پکانے کے لئے کون سا کام کرنا پڑے گا اُسے لکھئے۔

کھانے کی چیزوں کے نام۔ اسے پکانے کے لئے کون سے اقدام کریں گے۔

1 .... 2 .... 3 ....

4 .... 5 .... 6 ....

13 ہم لوگوں نے یہ سمجھ لیا کہ کھانا پکانے کے لئے بہت طرح کے کام کرنے پڑتے ہیں اور اس کام میں کافی وقت بھی لگتا ہے۔ اچھا اب بتائیے کہ ہمارے گھروں میں کھانا تیار کرنے (پکانے) سے متعلق اور کون کون سے کام گھر کے دوسرے لوگ کرتے ہیں؟

نمبر شمار	کام	کون کرتا ہے؟
1	سبزی لانا	
2	سبزی کاٹنا	
3	مسالہ پیسنا	
4	سبزی بنانا	
5	گیہوں صاف کرنا	
6	گیہوں پسوانا	
7	آٹا گوندھنا	
8	روٹی بنانا	

14 کھانا بنانے (پکانے) کا کام زیادہ تر عورتیں کیا کرتی ہیں یا مرد حضرات؟

....

15 جس دن آپ کے گھروں میں آپ کی ماں یا دادی نہیں ہوتی ہیں اور بہنا جی یا آپ کے بھائی جان کھانا پکاتے ہیں تو وہ کس طرح کام انجام دیتے ہیں۔

....

16 آپ کو کیا لگتا ہے، کھانا پکانے کے کام میں کس طرح کے لوگوں کو آپ کی مدد کرنی چاہئے؟

....

....

گھروں میں کھانا (غذا) بنانے میں گھر کے لڑکے، لڑکی، عورت، مرد سب کو ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہئے۔ کسی بھی کام میں سب کو مل جل کر ہاتھ بٹانا چاہئے نہ کہ کچھ کام صرف عورتیں کریں گی اور کچھ دوسرے کام صرف مرد۔ آپ لوگ اس سے متعلق کیا سوچتے ہیں۔ آپس میں آپ اس مسئلہ پر تبادلہ خیال کیجئے۔

سبق-9

پکائیں گے اور کھائیں گے

مختلف کھانوں (غذاؤں) کو الگ الگ طریقوں سے ہم لوگ پکاتے ہیں، کچھ کو "بھُن کر" کچھ کو "اُبال کر" کچھ کو "سینک کر" تو کچھ کو "تل کر" کھانے کے لائق بناتے ہیں۔

1 کون سے طریقوں سے کون سا کھانا بنایا (پکایا) جاتا ہے، اُسے جدول (ٹیبل) کے مطابق لکھئے۔

نمبر شمار	پکانے کے طریقے	کھانے کے سامان 1	2	3
1				
2				
3				
4				
5				

2 کیا کسی دوسرے طریقوں سے چند غذائیں تیار کی جاسکتی ہیں۔

....

ہم لوگ مختلف طریقوں سے غذائیں تیار کرتے ہیں۔ کھانا بنانے کے لئے ہمیں کئی قسم کے برتنوں کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔

3 درج ذیل کے مربع پہیلی میں کچھ برتنوں کے نام پوشیدہ (چھپے) ہیں، جنکا استعمال ہم لوگ کھانا (غذا) بنانے میں کرتے ہیں۔ ان کے نام تلاش کیجئے۔

پر	یشر	کو	کر
کر	چھل	کڑا	ہی
ت	وا	کٹھو	تی
تس	لا	چھو	لنی

4 ہمارے گھروں میں غذاؤں کو استعمال کرنے (کھانے) کے لئے کئی قسم کے برتنوں کا استعمال کیا جاتا ہے، ان کے نام جدول (ٹیبل) میں درج کیجئے۔

نمبر شمار	برتنوں کے نام	برتنوں کے نام	برتنوں کے نام
1			
2			
3			
4			
5			
6			
7			

5 کھانا پکانے کے لئے اکثر ہمیں جلاون (ایندھن) کی ضرورت ہوتی ہے۔ جلاون کے لئے ہم لوگ کون سی چیزوں کا استعمال کرتے ہیں؟

....

....

....

....

6 صفحہ "47" پر دی گئی تصویروں کو دیکھئے، ان میں کئی طرح کے چولہے اور ان کے جلاون (ایندھن) دیکھنے میں آتے ہیں۔ مختلف قسم کے چولہوں میں الگ الگ قسم کے ایندھن کا استعمال کیا جاتا ہے۔ کیا آپ تصویروں میں دکھائے جانے والے جلاون (ایندھن) سے ان چولہوں کی تصویروں سے ملان کرسکتے ہیں، جن میں ان کا استعمال کیا جاتا ہے۔

7 کیا شمسی توانائی سے کھانا پکایا جا سکتا ہے؟

....

....

8 کیا آپ لوگ جانتے ہیں کہ ہماری دنیا میں ایسا کوئی جلاون (ایندھن) نہیں ہے جو کبھی بھی ختم نہیں ہوگا۔ یہ ضروری ہے کہ ہم سب لوگ جلاون کا استعمال ضرورت کے مطابق ہی کریں۔ جلاون کو برباد کرنا مناسب نہیں ہے۔ اگر پوری دنیا سے جلاون (ایندھن) کا خاتمہ ہو جائے گا تو کیا ہوگا؟ آپس میں دوستوں سے تبادلہ خیال کیجئے۔

سبق-10

گھروں کی واقفیت

جب ہم کسی گاؤں (موضع یا بستی) یا کسی شہر میں جاتے ہیں تو ہمیں طرح طرح کے گھر دکھائی دیتے ہیں۔ کچھ چھوٹے گھر ہوتے ہیں تو کچھ بڑے، کچھ تو بہت ہی اونچے اور کافی لمبے ہوتے ہیں تو کچھ کم اونچے ہوتے ہیں۔ کچھ پختہ تو کچھ غیر پختہ (کچے)!

تمہارے گاؤں یا شہر میں بھی کئی طرح کے گھر یعنی مکانات ہوتے ہوں گے۔

نیچے کچھ مکانات (گھروں) کی تصویریں دی گئی ہیں، انہیں غور سے دیکھئے۔

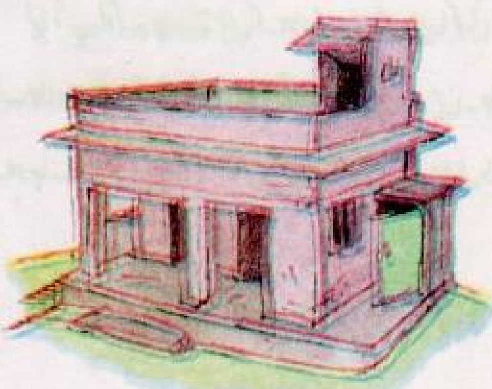

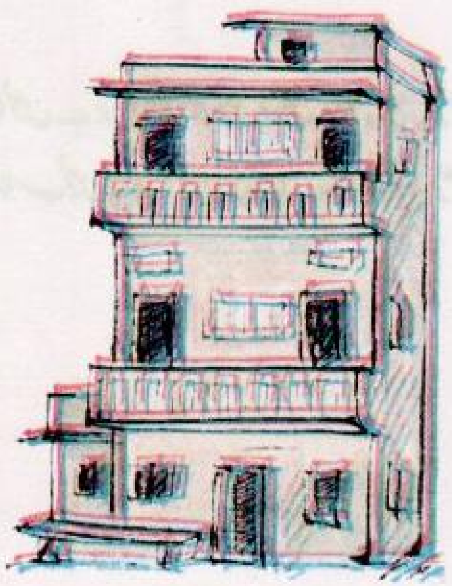

اس طرح کے مکانات کے علاوہ اور کئی طرح کے مکانات بھی آپ نے دیکھے ہوں گے۔ آپ کے محلے، گاؤں اور شہر میں بھی مختلف اقسام کے مکانات ہوں گے۔ یہ مکانات کئی طرح کے سامانوں سے تعمیر (بنائے) کئے جاتے ہیں۔ سامانوں میں لکڑی، بھونسہ، گھاس، مٹی، کچی اینٹ اور پکی اینٹ کے علاوہ اور کئی ضروری چیزیں بھی شامل ہیں۔

1 (i) پاس پڑوس (قرب وجوار) سے معلوم کر کے مکانات (گھروں) کی تعمیر میں استعمال ہونے والے سامانوں کی فہرست بنائیے۔

....

....

....

(ii) مکانات کی تعمیر کے لئے کون۔کون سے سامان گاؤں یا محلے کے باہر سے لائے جاتے ہیں۔

....

....

2 اپنے آس پاس کے کچھ گھروں کی تصویر بنائیے اور ان میں رنگ بھریے۔

3 اپنی رہائش گاہ (مکان یا گھر) سے متعلق بھی کچھ بتایئے۔

(i) آپ کی رہائش گاہ میں کتنے کمرے ہیں؟ ....

(ii) کس سامان سے دیواریں بنائی گئی ہیں؟ ....

(iii) چھت کی تعمیر کس سامان سے ہوئی ہے؟ ....

(iv) دروازہ کس سامان سے بنایا گیا ہے؟ ....

میری رہائش گاہ (مکان یا گھر) کی تصویر
میری رہائش گاہ (مکان یا گھر) کی تصویر

4 رہائش گاہ (مکان یا گھر) بنانے والے سامانوں کو تلاش کیجیے اور لکھیے بھی۔

با	نس	ل	ک	ڑی
ا	سپ	ات	گھرا	س
کا	نچ	پھ	و	س
چ	ی	منٹ	ث	ر

5 سب سے مختلف کون سامان ہے؟

(i) اینٹ، سیمنٹ، لکڑی، بالو

..................سب سے الگ ہے۔

(ii) دیوار، فرش، چھت، رنگولی

..................سب سے الگ ہے

(iii) کھڑکی، چوکھٹ، پلّہ، چھٹکنی

..................سب سے الگ ہے

(iv) چونا، پانی سیمنٹ، پنٹ (رنگ وغیرہ)

..................سب سے الگ ہے۔

6 اگر ہمارے گھروں (رہائش گاہوں) میں درج ذیل سامان نہ ہوں تو کیا ہوگا؟

(i) کھڑکی نہ ہوتو ....

(ii) دروازہ نہ ہوتو ....

(iii) روشن دان نہ ہوتو ....

(iv) چھت نہ ہوتو ....

7 کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ اگر مکان (گھر، رہائش گاہ) نہ ہو تو کس طرح کے مسائل کا سامنا کرنا ہوگا؟ آپس میں تبادلۂ خیال کیجیے اور لکھیے:

....

....

....

....

....

کچھ کیجیے:

(i) اپنے محلے کے بزرگوں سے دریافت کیجیے کہ بچپن میں وہ کس طرح کے گھروں میں رہا کرتے تھے؟

(ii) مختلف قسم کے مکانات (گھروں) کی تصویر جمع کیجیے یا پھر اُن کی تصویریں کاپی پر بنایئے اور پھر ان تصویروں کا ایک خوبصورت البم بنایئے اور معلم صاحب کی اجازت سے اُسے اپنے درجہ (کلاس) میں لٹکایئے۔

(iii) دیاسلائی (ماچس) کی خالی ڈبیوں، کٹ کے ڈبوں اور رنگین کاغذ وغیرہ کو جمع کیجیے۔ اُنہیں آپس میں سٹ کر کے چپکا چپکا کر ایک گھر (مکان) کا نمونہ تیار کیجیے اور پھر اس میں اپنی پسند کے رنگ بھریئے۔

سبق-11

دیوالی کی تیاری

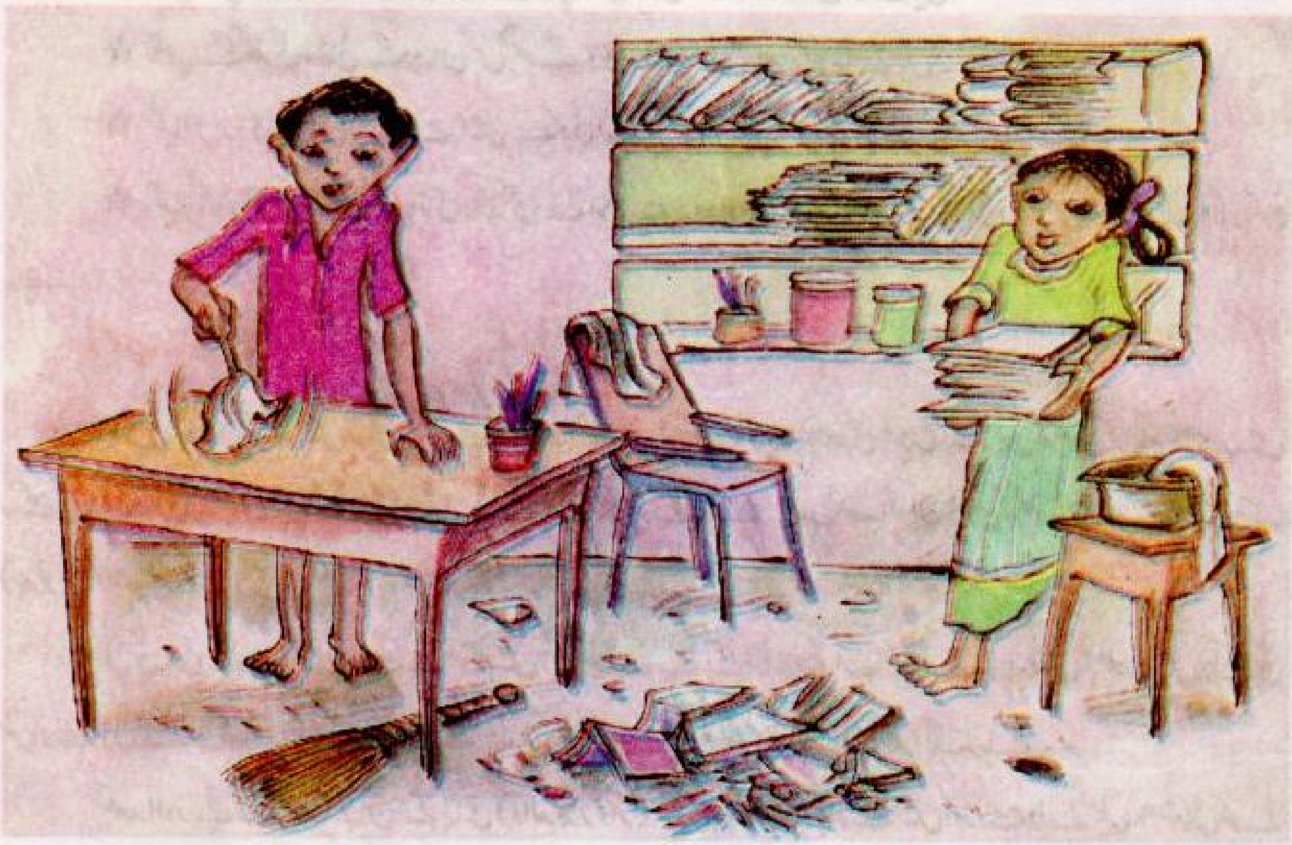

محلے کے سبھی مکانوں (گھروں) میں چہل پہل ہے، سبھی لوگ اپنے اپنے مکانوں کی صاف صفائی میں مشغول ہیں کیونکہ دیوالی تیوہار کو صرف دو دن رہ گئے ہیں۔ سکھدا اور سنجے اپنے پڑوس کے دوستوں سے ''گھروندا'' سجانے اور ''پٹاخوں'' کی بات کر رہے تھے تو اسی وقت ان کی ماں نے کہا تم لوگ بھی اپنی پڑھائی کی میز (ٹیبل) اور کتابوں کی الماریوں کی صفائی کرلو۔

دونوں بھائی بہن جلدی سے گھر میں داخل ہوئے اور میز اور الماری کی صفائی میں لگ گئے۔ پرانی کاپیاں، کام نہیں کرنے والے قلم وغیرہ کو ردی کی ٹوکری میں ڈال دیا۔

گھر کے دوسرے کمروں کی صفائی میں بھی سکھد ا اور سنجے نے گھر والوں کے ساتھ ہاتھ بٹایا۔

سنجے نے اپنی چاچی جی کے ساتھ مل کر دادا جی کے کمرے کی صفائی کی۔ سکھدا نے میز پر نیا کپڑا بچھایا، پرانے اخبارات، خطوط کے لفافے، دوا کی خالی بوتلیں اور مختلف قسم کے ڈبوں کو جمع کر کے آنگن کے ایک کونے میں رکھ دیا۔

☆ آپ اپنے مکان کی صفائی میں کس طرح اپنے گھر والوں کے ساتھ تعاون کرتے ہیں؟

☆ آپ کے گھر کی صفائی کے دوران کس قسم کے ردّی سامان وغیرہ باہر کیے جاتے ہیں۔

☆ کیا اس ردّی چیزوں (کچڑے) میں سے کوئی ایسی چیز بھی ملتی ہے جس کا دوبارہ استعمال کیا جا سکے؟

☆ کیا کچھ ردّی سامانوں کو کباڑی والا بھی لے جاتا ہے۔ وہ ان ردّی سامانوں (کچڑوں) کو کس طرح الگ الگ کرتا ہے۔

دھوپ سے نمی ہٹانا:

باورچی خانہ کی صفائی میں "ماں" لگی ہوئی ہیں۔ انہوں نے سکھدا کو پکارا اور کئی طرح کے ڈبوں کو کھول کر باہر دھوپ میں رکھنے کی ہدایت دی۔ ڈبوں میں مسالے اور کھانے کے کچھ سامان رکھے ہوئے تھے۔ سکھدا کو ان ڈبوں کو کھولنے سے کچھ خراب مہک (بدبو) کا احساس ہوا۔

اُن کی ماں نے بتایا کہ برسات کے موسم میں اکثر کھانے پینے کے سامان خراب ہو جاتے ہیں، انھیں دھوپ میں رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ دیکھا آپ نے صفائی کے بعد ہمارا باورچی خانہ (رسوئی گھر) کتنا صاف ستھرا لگ رہا ہے۔

سکھدا اور سنجے نے دیکھا کہ ان کے پتا جی (والد بزرگوار) سردی کے موسم "جاڑے" میں اوڑھنے والے کمبل، استعمال کرنے والی رضائی (لحاف) اور کئی چادروں کو مکان کی چھت پر دھوپ میں پھیلانے جا رہے ہیں تو ماں نے کہا کہ میرے پیارے بچو! یہ کچھ گرم کپڑے بھی لیتے جاؤ، انہیں بھی دھوپ میں پھیلا دینا۔ دونوں بہن بھائی نے سویٹر، مفلر، ٹوپی اور اپنی ماں کی شال (گرم چادر) دھوپ میں جا کر پھیلانے لگے۔ ان تمام کپڑوں سے نمی (سیلن) کی مہک آرہی تھی۔ کپڑے دھوپ میں پھیلانے کے بعد سنجے چھت سے دوڑتا ہوا دروازہ کے قریب آیا تو دیکھتا ہے کہ اس کے دادا جی اور چاچی جی پھول کی کیاریوں اور گملوں کی صفائی میں مصروف ہیں۔

دادی جی نے سنجے کو ہدایت دی کہ ذرا گملوں میں پانی ڈال دے تو اس نے گملوں کے پھولوں میں پانی ڈالنا شروع کر دیا۔

شام کے وقت گھر کے سبھی لوگ دادا جی کے کمرے میں جمع ہوئے۔ پتا جی نے ماں اور دادی جی سے پوچھ کر بازار سے لانے والے سامانوں کی فہرست (لسٹ) بتائی۔ سکھدا اور سنجے نے بھی اپنے لئے پھلجھڑیوں، پٹاخوں کے لانے کی فرمائش کی اور دونوں نے

پتاجی کے ساتھ بازار جانے کی گذارش بھی کی تو ان کے پتاجی نے کہا کہ ان دنوں بازار میں ''دیوالی'' تیوہار کے موقع پر بہت بھیڑ ہوتی ہے،اس لئے تم دونوں میرے ساتھ رہنا۔

ان لوگوں نے کہا، ہم ضرور ساتھ ساتھ رہیں گے!

اس گفتگو کے بعد سب لوگ سونے کے لئے اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے۔

صبح صبح سُکھدا اور بچے نہادھو کر تیار ہو گئے اور اپنے پتاجی کے ساتھ بازار جانے کے لئے انتظار کرنے لگے۔ میں تھیلا (جھولا) لے کر آتا ہوں، ان کے پتاجی نے کہا۔ ہاں باہر رکشہ پر جا کر بیٹھ جاؤ میں بھی آ رہا ہوں۔ گھر کے باہر اپنے رکشہ کے ساتھ کریم چاچا کھڑے تھے۔ ان لوگوں نے کہا، کریم چاچا آپ تو ہمیں روزانہ اسکول لے جاتے ہیں، آپ کا آج یہاں کیسے آنا ہوا۔

کریم چاچا نے کہا، ہاں بچو! آج تمہیں میں بازار لے جاؤں گا۔ بازار میں بہت بھیڑ ہے۔ تم لوگ اِدھر اُدھر مت جانا!

کچھ ہی دیر میں وہ لوگ بازار پہنچ گئے۔ ان لوگوں نے بازار کی رونق دیکھی۔ دیوالی کے موقع پر دکانوں کی بھی صفائی، رنگائی ہو چکی تھی۔ رنگ برنگ کے پھولوں سے دکانیں سجائی گئی تھیں۔ کپڑوں اور مٹھائیوں کی دکانوں پر کافی بھیڑ لگی ہوئی تھی۔ بہت سے لوگ اپنے گھروں کو سجانے کے لئے پھول، پتے، جھاڑ رنگ برنگی موم بتیاں وغیرہ خرید رہے ہیں۔ پتاجی نے بازار سے بہت سارے سامان خریدنے کے بعد انہیں رکشہ پر لاکر رکھ دیا پھر ہم لوگوں نے مٹھائیوں کی دکانوں کی سیر کرنے کے بعد کچھ مٹھائیاں اور نمکین چیزیں کھائیں اور گھر کے بڑے بزرگوں کے لئے بھی خریدیں۔

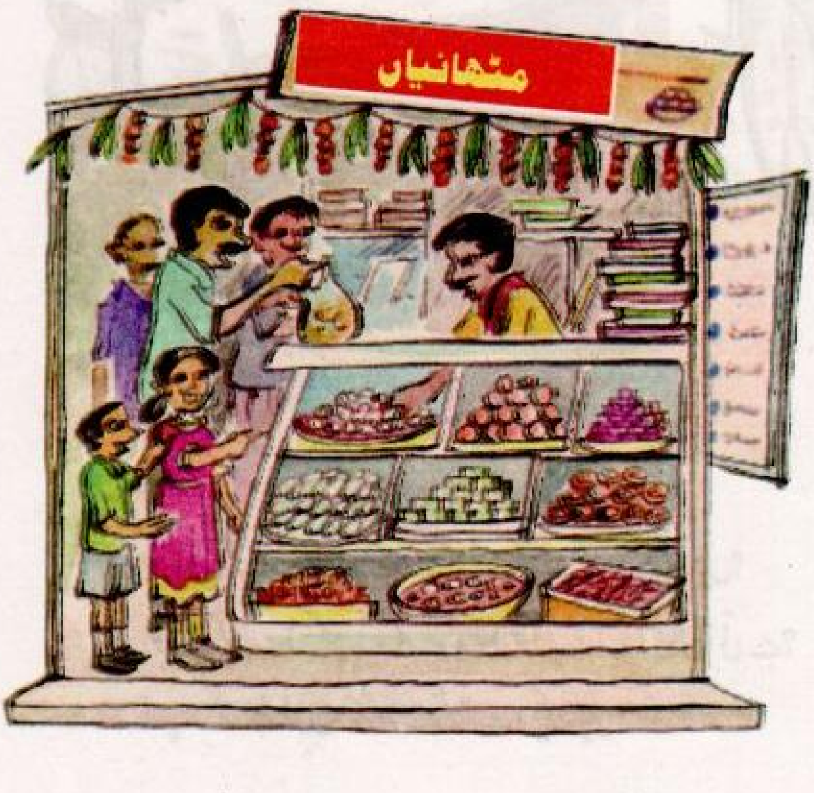

☆ دیوالی تیوہار کے دن بازار کس طرح نظر آتا ہے؟

☆ آپ نے بازار سے کون کون سی چیزیں خریدیں؟

☆ کیا آپ کے گھر پر بھی دیوالی کے دن مٹھائیاں بنائی جاتی ہیں؟
ان مٹھائیوں کو کون تیار کرتا ہے اور گھر کے کون لوگ مٹھائیاں بنانے میں ساتھ دیتے ہیں۔

کریم چاچا نے سبھی سامانوں کو حفاظت کے ساتھ اپنے رکشہ پر رکھا اور گھر کی طرف رکشہ بڑھانے لگے، اسی وقت سکھدا اور ننجے کو قئے کی کیفیت ہونے لگی کیونکہ سڑک کے دونوں کناروں پر کوڑے کرگٹ (کچڑے) کے ڈھیر لگے ہوئے تھے۔ چلتے رکشہ پر سکھدا نے کہا، دیکھو ننجے سڑک پر کتنا کچڑا پڑا ہے۔ ننجے نے کہا، ہاں! دیدی سبھی لوگوں نے اپنے اپنے گھروں اور دکانوں سے نکلا ہوا کچڑا سڑک کے کنارے پھینک دیا ہے۔

☆ گھروں سے نکلے ہوئے کوڑے کرگٹ کو آپ کہاں پھینکتے ہیں؟

☆ کوڑے کرکٹ (کچڑے) سے بدبو (خراب مہک) کیوں آتی ہے؟

☆ آپ نے کتنے طرح کے کوڑے کرگٹ دیکھے ہیں؟

گھر واپس ہونے پر دونوں نے دیکھا کہ ماں تلسی کے چبوترے کے نزدیک زمین پر ''رنگولی'' بنارہی ہے۔ رنگولی بہت خوبصورت نظر آرہی ہے۔ سکھدا کو بھی اپنی ماں کے ساتھ رنگولی بنانے میں بہت مزہ آیا۔ اس وقت سکھدا نے دیکھا کہ دادی جی روئی کی بتیاں بنارہی ہیں، دادی جی نے کہا کہ شام کو ان سے ''دیئے'' سجائے اور جلائے جائیں گے۔ سکھدا نے کہا کہ میں بھی بتیاں بناؤں گی۔

دادی جی نے سکھدا سے کہا کہ ہاں بنالینا، لیکن پہلے ذرا باورچی خانہ (رسوئی گھر) سے تین چار کٹوریوں میں چاول تو لے آؤ۔ جب وہ چاول لے کر آئی تو دادی جی نے انہیں لال، پیلے اور ہرے رنگوں سے رنگنے کی ہدایت دی۔ رنگے ہوئے چاول کو پسارنے میں سکھدا اور ننھے کو بہت مزہ آیا۔ ان کے ہاتھ بھی رنگین ہوگئے۔ دونوں نے ماں کے ساتھ مل کر رنگین چاول کو رنگولی میں سجایا۔

☆ تمہارے گھر میں بتیاں کون بناتا ہے؟

☆ بتیاں بنانے میں کون کون لوگ مدد کرتے ہیں؟

ننھے نے کہا— چلو دیدی، ہم گلو کے گھر چلتے ہیں۔ گلو کا گھر صاف ستھرا لگ رہا ہے۔ اس کی ماں نے دیواروں پر خوبصورت تصویریں بھی بنائی ہیں۔ ننھے کی نظر گلو کے آنگن میں کھڑی گائے اور بچھڑے پر پڑی۔

ننھے نے پوچھا— ارے، گائے اور بچھڑے کی پیٹھ اور پیٹ پر کس نے لال ہرے رنگ کی تصویریں بنائی ہیں!

پتاجی سے راجو نے کہا کہ ہم سب نے مل کر گائے کے گھر کی صفائی کی ہے اور اسے نہلایا بھی ہے اور میرے پتاجی نے ''سینگ''، پر رنگین تیل بھی لگایا ہے۔

اب دیوالی منانا ہے:

شام ہونے والی ہے۔ سکھدا اور سنجے نے راجو کو اپنے گھر مٹھائی کھلانے کے لئے بلایا ہے۔ چاچی جی چھت پر ایک لمبے ڈنڈے کے اُوپر آکاش دیپ (آسمانی شمع) باندھ رہی ہیں۔ سبھی لوگوں نے نئے نئے کپڑے پہن رکھے ہیں۔ ''گودھولی ویلا'' میں ہم سبھوں نے دیئے وغیرہ سجائے ہیں۔ ماں نے پوجا گھر اور آنگن میں تلسی کے پاس دیا یعنی دیپ جلایا اور سبھوں نے مل کر چھت، برآمدے اور چہار دیواروں پر قطار بند طریقے سے دیپ جلائے ہیں۔ گنیش اور لکشمی کی پوجا کے بعد ہم لوگوں کو ''پرساد'' بھی ملا ہے۔

سنجے نے کہا کہ دیدی چلو ہم پٹاخے جلاتے ہیں!

ماں نے کہا، چاچی جی کے ساتھ ہی تم لوگ پٹاخے جلانا۔

سنجے اور سکھدا پٹاخوں کے ڈبے لے کر چاچی جی اور دوستوں کے ساتھ باہر دھما چوکڑی مچانے لگے۔ تھوڑی دیر میں گھر کے سبھی لوگ اپنے گھروں کی چھتوں پر چلے گئے۔ چاروں طرف دیپوں (دیئے) کی جگمگاہٹ سے سبھی گھر بہت حسین (خوبصورت) لگ رہے تھے۔

S.S.A. 2015-16 (Free)

مشق

1 ایک سادے کاغذ پر ''رنگولی'' بنائیے، جو دیوالی کے موقع پر آپ کے گھر میں بنائی جاتی ہے۔

2 اس کتاب کے کس سبق میں کتنے کوڑے کرکٹوں کی بات کہی گئی ہے؟

3 دیوالی کی صفائی کے دوران ٹوٹے ''مٹکوں'' (''گھڑوں'') پرانے ''بولٹ کارڈ'' اور ''گٹ'' وغیرہ کو رگڑ کر، کاٹ کر الگ الگ شکلوں میں بنائیے۔ نیچے کچھ اشکال دیئے جا رہے ہیں۔

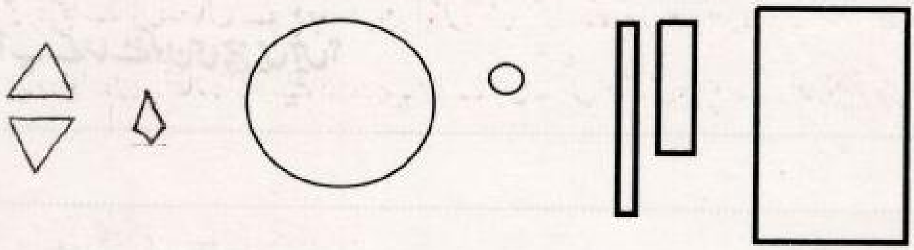

4 ان اشکال کو جمع کر کے نیچے کچھ خاکے بنائے گئے ہیں، آپ بھی اس طرح کی کم سے کم دس اشکال بنائیے۔

5 اپنے ذریعہ بنائے گئے اشکال (خاکوں) کو پنسل سے سادہ کاغذ پر بنائیے۔

سبق-12

سمت کی واقفیت

(الف) آگے پیچھے، دائیں بائیں:

1 اپنے اسکول کی جانب (طرف) آپ اپنی پیٹھ کر کے کھڑے ہو جائیے۔ اپنے قرب و جوار (آس پاس) غور سے دیکھیے اور بتائیے!

(i) آپ کے سامنے کون سی چیزیں ہیں؟

....

....

(ii) آپ کی پُشت پر (پیچھے) کون سی چیزیں ہیں؟

....

....

(iii) آپ کی دائیں طرف کیا ہے؟

....

....

(iv) آپ کی بائیں طرف کیا ہے؟

....

....

2 اپنے اسکول کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو جائیے اور بتائیے کہ

(i) آپ کے سامنے کی طرف کیا ہے؟

....

....

(ii) آپ کی پشت (پیچھے) کی طرف کیا ہے؟

....

....

(iii) آپ کی دائیں طرف کیا ہے؟

....

....

(iv) آپ کی بائیں طرف کیا ہے؟

....

....

اسے بھی کیجیے:

مہر اپنے گھر کے آنگن میں کھڑی ہے۔اس کے سامنے چارپائی، مرغا اور کُتا ہے اور اس کی پشت پر بکری، اسٹول اور دیوار ہے۔ دائیں ہاتھ کی طرف گائے، ٹائر، پانی کا برتن اور لکڑی کا کھمبا ہے۔ بائیں ہاتھ کی طرف کنواں اور درخت (پیڑ) وغیرہ ہیں۔

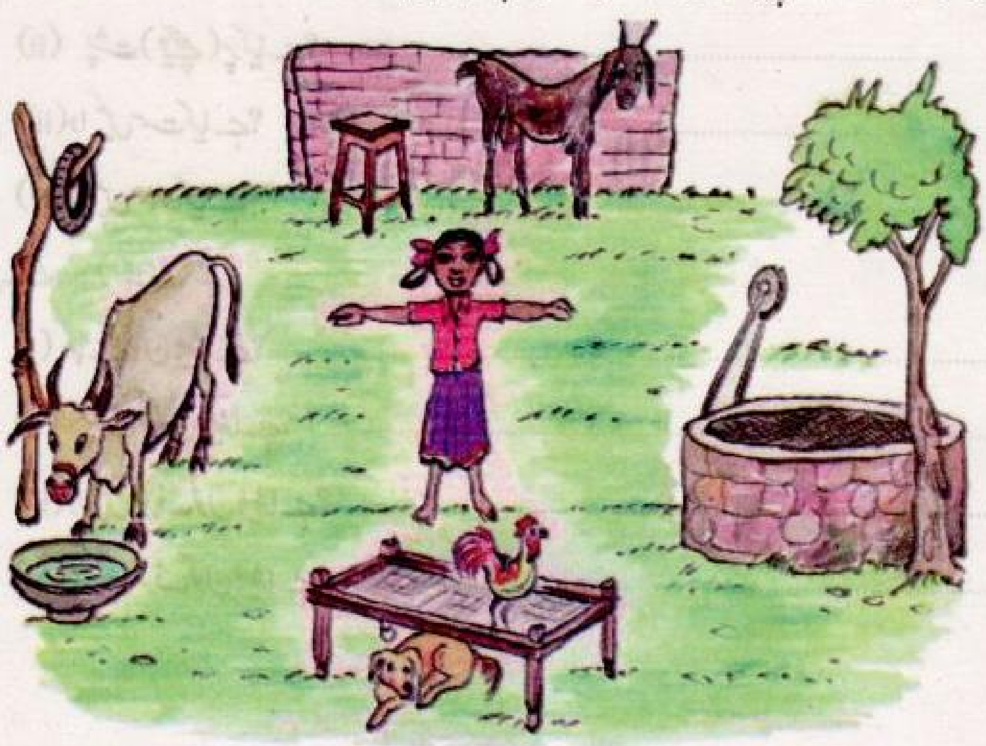

اب بتائیے:

3 اگر مہر بکری کی طرف پیٹھ کر لے تو بتائیے!

(i) اس کے سامنے کیا ہوگا؟ ....

(ii) اس کے پیچھے کیا ہوگا؟ ....

(iii) اس کے کس طرف ''بکری'' ہوگی؟ ....

(iv) اس کے دائیں طرف کیا ہوگا؟ ....

4 اگر مہر اپنا منہ گائے کی طرف کر لے تو کس سمت میں کیا ہوگا؟

(i) دائیں ....

(ii) بائیں ....

(iii) سامنے ....

(iv) پُشت (پیچھے) ....

5 تصور کیجیے کہ آپ اپنے گھر کی طرف پیٹھ کر کے کھڑے ہیں اس طرح آپ بتائیے کہ آپ کے—

(i) سامنے کیا ہے؟ ....

(ii) پشت (پیچھے) پر کیا ہے؟ ....

(iii) دائیں سمت کیا ہے؟ ....

(iv) بائیں سمت کیا ہے؟ ....

6 آپ کے درجہ (کلاس) میں

(i) سامنے کون بیٹھا ہے؟ ....

(ii) پشت پر کون بیٹھا ہے؟ ....

(iii) دائیں طرف کون بیٹھا ہے؟ ....

(iv) بائیں طرف کون بیٹھا ہے؟ ....

S.S.A. 2015-16 (Free)

(ب)۔ عظمت کا اسکول:

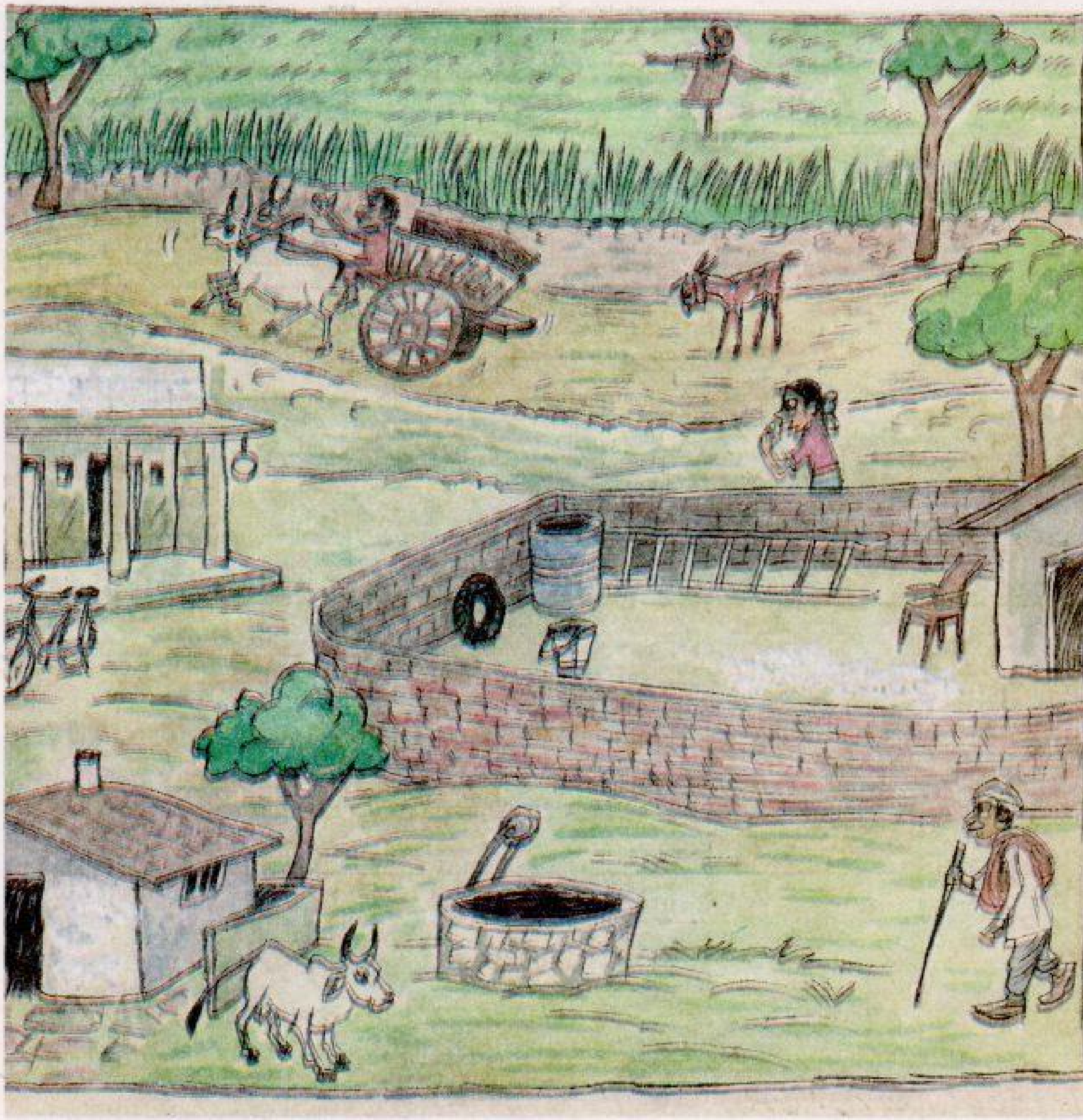

یہ عظمت کے اسکول اور اس کے قرب و جوار کی تصویر ہے۔
بیر کھاتی ہوئی عظمت اسکول کی طرف جارہی ہے۔

تصویر کو غور سے دیکھئے اور بتایئے:

1 ''فرحان'' کے آنگن میں کس طرح کا سامان پڑا ہے؟

....

2 ''فابیان'' کے گھر کے آس پاس کون سی چیزیں پڑی ہیں؟

....

3 سڑکوں پر کون سی چیزیں پڑی ہیں؟

....

4 مہر کی دائیں طرف کیا ہے؟

....

5 مہر کی بائیں طرف کیا ہے؟

....

6 اوپر کی تصویر کے سلسلے میں آپ تین سوالات اور سوچئے اور ان کے جوابات اپنے دوستوں سے دریافت کیجئے۔ آپ نے جو سوالات سوچے ہیں انہیں لکھئے۔

(i) ....

(ii) ....

(iii) ....

سبق-13

اسکول کے آس پاس (قرب وجوار)

☆رحمت کے گھر سے اسکول تک کے راستے کی تصویر

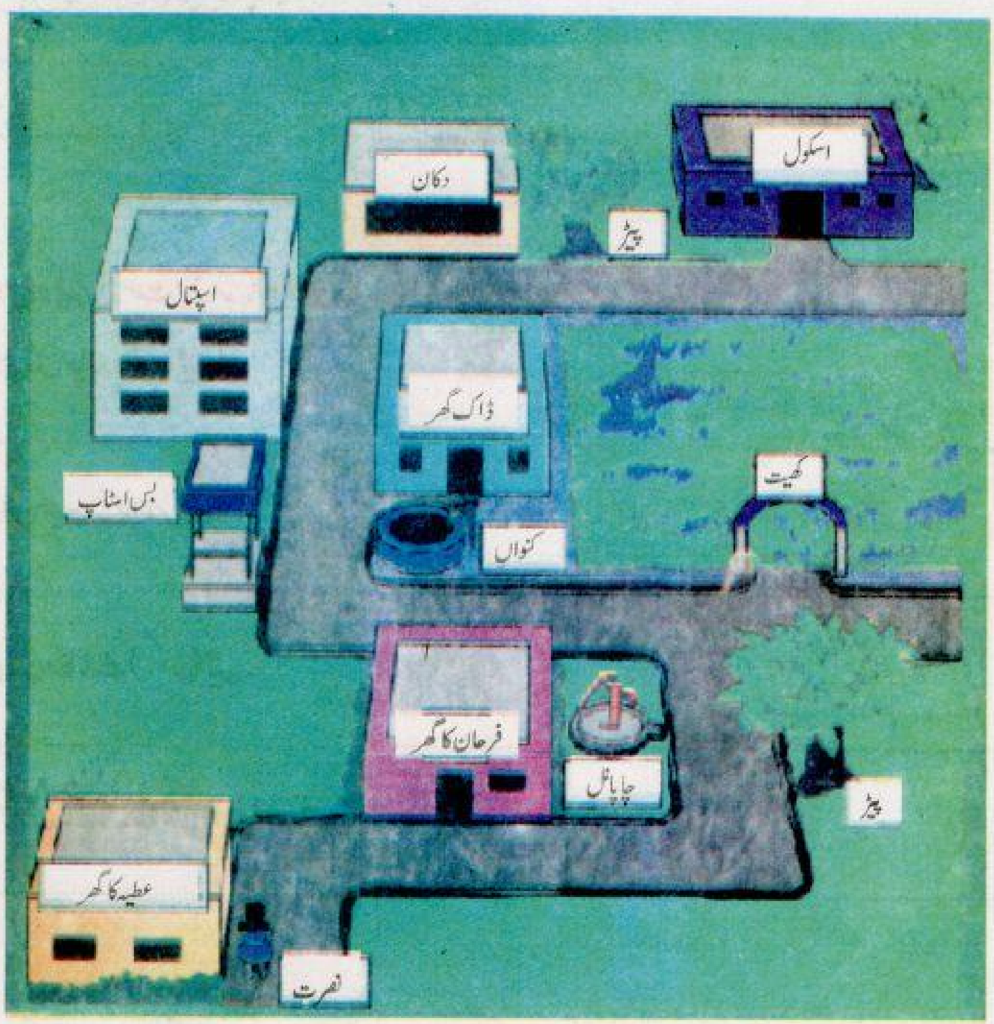

1 رحمت گھر سے اسکول جارہی ہے۔ آپ اس کے گھر سے اسکول تک کے راستے کو پنسل سے واضح کیجئے۔

2. گھر سے اسکول تک کے راستے میں آپ نے کس طرح کی چیزیں دیکھیں؟

....

3. آپ کو تصویر میں کون سی چیزیں کس سمت میں ملیں گی لکھیے

دائیں طرف	بائیں طرف
....	....
....	....
....	....

4. تصویر کو دیکھ کر درست پر (✓) کا نشان لگائیے اور غلط کو درست کر کے لکھیے۔

(i) تصویر میں چار درخت ہیں!

....

(ii) کنواں کھیت کے اندر ہے!

....

(iii) تصویر میں تین مکانات (گھر) ہیں۔

....

(iv) گھر سے اسکول کے راستے میں دو درخت ہیں۔

....

5. تصاویر کی بنیاد پر خالی جگہوں میں درست لفظ بھریئے۔ دائیں، بائیں، تیسرے، چاپانل

رحمت گھر سے اسکول جارہی ہے، دوسرے موڑ پر.......... آتا ہے.......... موڑ پر ڈاک گھر آتا ہے۔ اسپتال ڈاک گھر سے.......... سمت ہے۔ پورے راستے میں بائیں طرف دو درخت آتے ہیں، لیکن.......... طرف ایک ہی درخت آتا ہے۔

6 رحمت کے گھر سے اسکول والی تصویر میں یہ کہاں بنیں گے؟

(i) بیچوکا.................................... (ii) ڈاکٹر....................................

(iii) بس.................................... (iv) بچے....................................

کون سمت کس طرف:

(چھوٹی سی نظم)

آؤ بچو! تمھیں بتائیں،
ہوتی ہیں کُل "چار سمتیں"!
جدھر سے نکلے "سورج" مان،
اس کو تو تم "پورب" مان!
پورب جانب منہ ہو کھڑے،
پیٹھ پیچھے "پچھم" پڑے!
بائیں ہاتھ کو "اُتر" آئے
"دکھن" دائیں ہاتھ بنائے!
آؤ بچو! تمھیں بتائیں ہوتی ہیں کُل چار سمتیں!

اپنے دوستوں کے ساتھ جس سمت (Direction) میں "سورج" نکلتا ہے اس طرف منہ کر کے کھڑے ہو جائیے۔ چست درست ہو کر چھوٹی سی نظم کو خوش لحن (بہتر آواز) اطمینان سے اسے پڑھئے۔

سرگرمیاں:

آپ اپنے درجہ (کلاس) میں پانچ ٹولیوں میں بٹ جائیں۔ الگ الگ کر کے ہر ایک ٹولی سے ایک ایک رکن (فرد) آئے اور "پورب" کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو جائے۔

باقی ٹولیوں کے بچے (طلباء و طالبات) نیچے لکھے سوالات کے جوابات دریافت کریں۔

(i) اس کے دائیں طرف کون سی سمت ہوگی؟

(ii) اس کے بائیں طرف کون سی سمت ہوگی؟

(iii) اس کے پیٹھ کی طرف کون سی سمت ہوگی؟

(iv) پچھم سمت کس طرف ہوگی؟

(v) اتر سمت کس طرف ہوگی؟

(vi) دکھن سمت کس طرف ہوگی؟

(vii) اس کا منہ کس سمت ہے؟

انہیں بھی کیجیے:

7 اگر آپ ''پورب'' کی جانب (طرف) منہ کر کے کھڑے ہوں تو!

(i) دائیں ہاتھ کی طرف کون سی سمت ہوگی؟ ....

(ii) بائیں ہاتھ کی طرف کون سی سمت ہوگی؟ ....

(iii) پیٹھ کی جانب کون سی سمت ہوگی؟ ....

8 اگر آپ ''اُتر'' کی جانب منہ کرلیں تو!

(i) پیٹھ کی جانب کون سی سمت ہوگی؟ ....

(ii) دائیں طرف کون سی سمت ہوگی؟ ....

9 آپ کے اسکول کے کس سمت میں کس طرح کی چیزیں ہیں۔

(i) پورب میں .... (ii) اتر میں ....

(iii) پچھم میں .... (iv) دکھن میں ....

کچھ کریں

آپ اپنے اسکول اور اس کے قرب و جوار کی تصویر اپنی کاپی پر بنایئے۔ جو کچھ آپ نے اپنے اسکول کے قرب و جوار میں دیکھا ہے، انہیں تصویر بنا کر پیش کیجیے۔ تصویر میں اپنی موجودگی بھی دکھایئے۔

سبق-14

پانی

""نظم""

پانی برسا، بھر گئے تال،
تالوں میں خوش، میڈک لال!
بادل آئے، کرتے شور،
ناچ اُٹھے باغوں میں مور!
ٹرٹوں ٹرٹوں کی آواز،
چھوڑ رہے ہیں میڈک ساز!
بچوں کو جو آیا، تاؤ!
تیرائی کاغذ کی، ناؤ!
نکل پڑی چھاتوں کی ریلی،
بازاروں میں ٹھیلم ٹھیل!
موٹومَل کا کھویا دھیان،
پھسلے، گرے، ہوئے حیران!
ہم سے ایک ہوگئی بھول،
پانی میں دوڑے اسکول!
ٹیچر نے دی، چھٹی بول،
ہم گھر آئے ہوکر گول!

—روپیتا شوا ستھانا

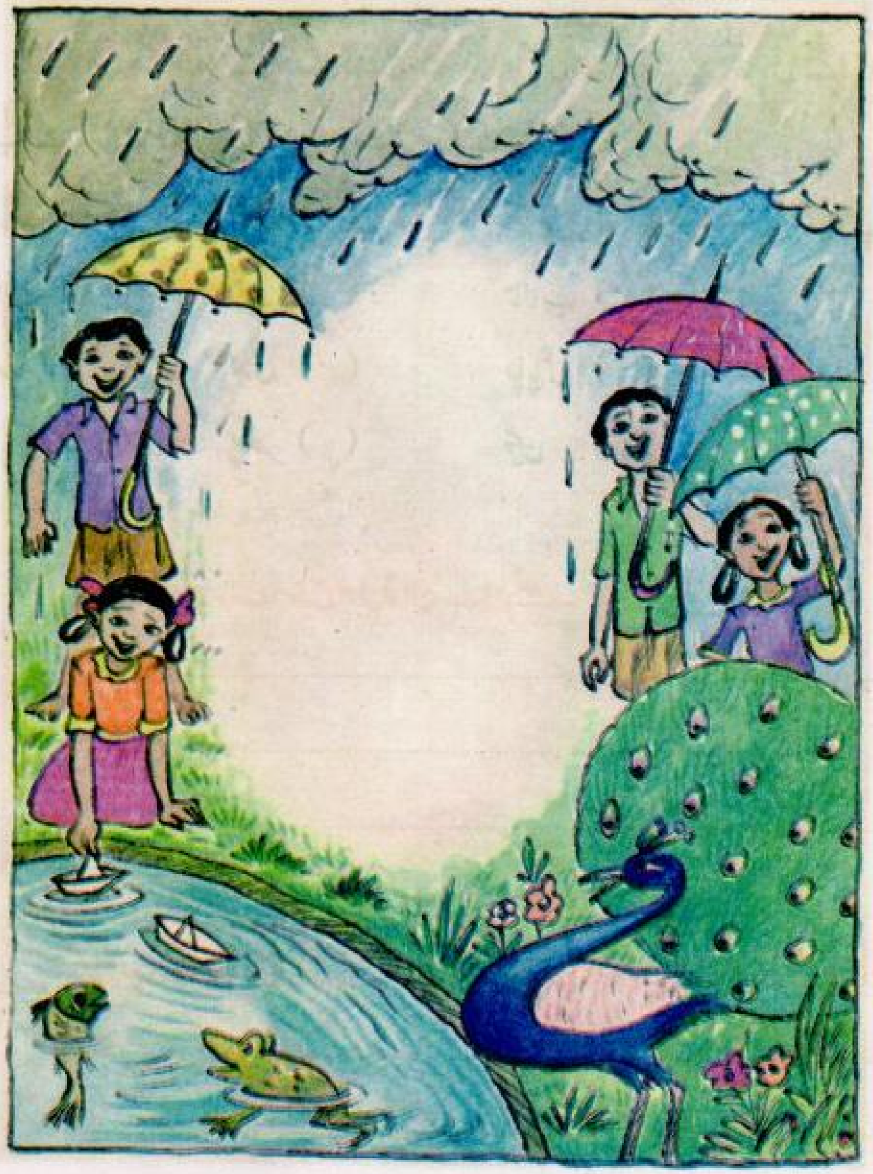

1 اس کے علاوہ کیا آپ کو "پانی" پر کوئی نظم یاد ہے؟ تو ذرا سنائیے۔

2 اس نظم میں "پانی" کے برسنے سے متعلق اور کون سی باتیں کہی گئی ہیں۔

....

....

3 جب بارش ہوتی ہے تو آپ کیا کیا کرتے ہیں؟

....

....

4 بارش کے علاوہ ہمیں اور کن ذرائع سے پانی حاصل ہوتا ہے؟ نیچے چند پانی کے ذخیروں کے نام درج ہیں۔ اگر آپ کے قرب وجوار میں جو موجود ہوں، ان پر درست (✓) کے نشان لگائیے۔

جھیل ( )	جھرنا ( )	نہر ( )	نل کوپ ( )
کنواں ( )	نل ( )	تالاب ( )	
سمندر ( )	ندی ( )	چاپانل ( )	
آہر ( )	پوکھر ( )	چین ( )	

5 پانی کے کوئی دوسرے ذرائع ہوں تو ان کے نام لکھیے۔

....

....

....

6 کیا آپ کے یہاں پانی لانے کے لئے گھر سے دور جانا پڑتا ہے؟ پانی لانے میں کتنا وقت لگتا ہے۔

....

....